السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص نے حج کے مہینوں میں عمرہ ادا کیا، پھر اس نے مدینہ کی طرف سفر کیا اور ابیار علی سے حج کا احرام باندھ لیا، تو کیا اس کا حج تمتع ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گر اس شخص نے حج کے مہینوں میں عمرہ ادا کرتے ہوئے اسی سال حج کرنے کا ارادہ کیا ہو تو پھر اس کا حج تمتع ہوگا یہی وجہ ہے کہ عمرہ اور حج کے درمیان سفر سے اس کا تمتع باطل نہیں ہوگا الاَّیہ کہ عمرہ ادا کرنے کے بعد وہ اپنے شہر میں واپس چلا جائے اور پھر اپنے شہر سے حج کے لیے دوبارہ سفر شروع کرے تو اس صورت میں اس کا تمتع منقطع ہو جائے گا کیونکہ عمرہ وحج میں سے ہر ایک کے لیے اس نے الگ الگ سفر کیا ہے۔ یہ شخص جو عمرہ ادا کرنے کے بعد مدینہ چلا گیا اور پھر اس نے وہاں سے واپسی پر ابیار علی سے حج کا احرام باندھا، اس کے لیے تمتع کی قربانی لازم ہوگی کیونکہ حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔

فَمَن تَمَتَّعَ بِالعُمرَةِ إِلَى الحَجِّ فَمَا استَيسَرَ مِنَ الهَدىِ ... ١٩٦ سورة البقرة

''تو جو تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے، وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 419

محدث فتویٰ